Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16.C.48.

16 C 48

مرتبہ بہت زیادہ ہو اور تمام دنیا مین انکی نیکنامی ہوتی ہو +

خاتمۂ کتاب از جانب مصنف

فضل خدا سے ماہ فروری سنہ ۱۸۷۱ء مین بمقام نواب گنج بارہ بنکی اس کتاب کی ترتیب ہوئی مؤلف کا نام لالجی ولد نوندھ راے ابن پنو لال بن دیوان رام پرساد قانونگو کاکوری ضلع لکھنؤ ہو غرض مؤلف کی یہ ہو کہ حکام عالی مقام درس لڑکون مین منظور فرماوین ع از کریمان کارہا دشوار نیست ۔ اور چونکہ یہ رسالہ مضامین تعلیم مبتدیان سے مملو ہو لہذا اسکا نام ہدایت المبتدی رکھا گیا امید ہو کہ مقبول عوام ہووے اور بار ثانی نوبت طبع کی پہونچے انشاء اللہ تعالی

INDIAN INSTITUTE

اور ہر ایک انسان کے ساتھ بے غرض نیکی کرتا ہی افسوس ہوتا ہی کہ ایسی نیکی اینمین ہی
اور آدمیون مین سب تو نہین مگر اکثر کرتے ہین تو اسکا اظہار اپنے منہ سے کرتے ہین
جس سے نیکی کا اثر جاتا رہتا ہی اور نہین جانتے کہ نیکی کا اظہار خود بخود ہوتا ہی پانی آگ
ہوا وغیرہ زبان نہین رکھتے کہ اپنی نیکی کو کہین مگر انکی نیکی شہرۂ آفاق ہی اور ہر شخص
شکرگزار اور جو لوگ بخلاف اسکے بدی کرتے ہین وہ زیادہ نقصان اپنا کرتے ہین کیونکہ
دنیا دار المکافات ہی نیکی سے نتیجہ نیک اور بدی سے بد گیہون سے گیہون جو سے جو
پیدا ہوتا ہی خلاف اسکے ہونا ناممکن ہی +

سبق ننانوے
نیک آدمی کی صفت

۹۹ درخت پھل دیتے ہین پھول دیتے ہین لکڑی پتہ چھال گوند سایہ غرض
جو کچھ اُنمین ہی دوسرے کے نفع کے واسطے ہی اور جو آدمیون مین ایسے سراپا خیر ہوتے ہین
وہی نیک کہلاتے ہین سب نہین +

سبق سو ان
نیکی کرانے والے کا مرتبہ

۱۰۰ باد صبا کے چلنے سے پھول شگفتہ ہوتے ہین اور پھولون سے خوشبو اور
پھل نکلتے ہین جو خلایق کو نفع دیتے ہین گو باد صبا بذات خاص نفع پھول و پھل دینیکا
نہین رکھتی مگر اُسکے باعث سے نمود پھول و پھل کی ہوئی اسوجہ سے اُسکا بڑا مرتبہ ہی
اور تمام دنیا کو پسند و مرغوب ہی اور آدمیون مین جو بذات خاص نکوکار ہین وہ نیک
کہے جاتے ہین اور جو لوگ نیکی کی ترغیب دیکر دوسرون سے باعث خیر ہوتے ہین اُنکا

سبق ستانوے

حاتم طائی کا ذکر

۹۷ شہر یمن مین ایک بادشاہ ہوا اُسنے سخاوت مین بہت کوشش کی ایک دن اُسکی مجلس مین حاتم طائی کی سخاوت کا ذکر آیا اُسکو نہایت رنج ہوا حکم دیا کہ ایک آدمی حاتم کو مار کر سر لاوے بادشاہ کے حکم سے ایک شخص حاتم کی جگہ مین پہونچا راہ مین حاتم اُسکو ملا اور اُسکو بمحبت و اخلاق اپنے مکان پر لیجا کر نہایت مہمانی کی صبح کے وقت جب اُسنے رخصت چاہی اُسنے بصد عجز و منت سے ٹھہرنے کو کہا اُسنے کہا کہ مین آپکی مہمان نوازی و اخلاق کا بہت شکر گذار ہوا مگر اس شہر مین مجکو ایک کام ہے اس باعث سے زیادہ نہ ٹھہرونگا حاتم نے پوچھا کہ اگر برہم برادرانہ مجھسے اظہار کیا جائے تو مین بھی اُسکے سرانجام مین حتی الامکان کوشش کرون اُسنے کہا کہ میرا کام راز کا ہے اظہار کے لائق نہین لیکن مین آپکی وضع دیکھکر جانتا ہون کہ آپ اظہار نکرینگے کہتا ہون۔ اس شہر مین کوئی شخص حاتم ہے اُسکے سر لینے کو بادشاہ کا بھیجا ہوا یمن سے آیا ہون وہ مجکو کسطرح ملیگا اسکی تدبیر اگر ممکن ہے بتلایئے حاتم نے خوش ہوکر سر اپنا آگے کر دیا اور کہا کہ حاتم مین ہون اسیوقت میرا سر کاٹ لیجا مین خوشی سے کہتا ہون یہ سنکر اُسکو حیرت ہوئی حاتم کو اُٹھا کر بغلگیر ہوا اور یمن مین لوٹ آیا اور یمن سے حاتم کے شہر مین جانا اور حاتم کا ملنا اور اپنا سوال حاتم کا جواب بیان کیا بادشاہ کو غیرت ہوئی بہت روپیہ بطور نذر حاتم کو بھیجا اور عذر خواہی کی +

سبق اٹھانوے

نیکی کرکے خود اظہار نہ کرنا چاہیے

۹۸ پانی آگ ہوا زمین آفتاب ماہتاب مخلوقات کی زندگی اور آسایش کا باعث ہین

دوسرے کے ہاتھ مین ضرور جاتی ہی جسنے اپنے ہاتھ سے دوسرے کو دیکر رخصت کیا مفت مین نیکی پائی اور جسنے اپنی سمجھکر حفاظت مین رکھنا چاہی سب طرحکی ندامت وحسرت دیکھی

سبق پچانوے
قارون کا حال

۹۵ قارون نے حضرت موسیٰ پیغمبر سے علم کیمیا سیکھکر بہت خزانہ جمع کیا یہانتک کہ چالیس خچر اُسکے خزانے کے صندوقون کی کنجیان لے چلتے تھے اور قارون کی سواری کے وقت ہزار جوان بہ لباس عمدہ و مرصع بجواہرات چلتے تھے اور اسیطرح سب سامان عیش کا تھا مگر خیرات کسیکو نہین دیتا تھا حضرت موسیٰ نے کہا کہ اگر زیادہ خیرات تجھسے نہین ہو سکتی تو ہزار دینار سے ایک دینار زکات دے اُسنے نہ مانا بلکہ خیال کیا کہ اس بہانے سے میرا روپیہ لینا چاہتے ہین اور دشمن بنگیا آخر کو اُسکے نتیجے مین زمین نے قارون کو جیتے جی بڑے مجمع مین کھانا شروع کیا اُسوقت بہت کچھ شور وغل کیا کہ زمین کے نگلنے سے بچے مگر نہ بچا اور دولت بھی تحت الثریٰ کو گئی اور ہزارون برس ہوگئے اور نام بد نہین مٹتا ✦

سبق چھیانوے
سخاوت اپنے لایق کرنا چاہیے

۹۶ سخی درمے قدمے تین طرحکی سخاوت انسان کے واسطے ہی جسکو صرف زبان سے مقدور ہی زبان سے کرے اور جسکو درم سے طاقت ہی درم سے اور قدم والا قدم سے ایسا نہین کہ صاحب درم سخاوت اپنی زبان وقدم سے رکھے جو مناسب حال ہو کرنا چاہیے تب نیکنامی ہوتی ہی ✦

اور اگر وہ پھل ہوا سے نہ گرائے جاوین یا آدمیون جانورون سے کم نہون تو شاخین پھٹ جاتی ہین اور پھل بھی نہ توڑے جانے سے بسڑ کر یا خشک یا پختہ ہو کر گر جاتے ہین درخت مین ہمیشہ لگے نہین رہتے اسواسطے کہ پھل کھانے کے واسطے پیدا ہوتے ہین درخت مین رہنے کے واسطے نہین اور آدمیون کے پاس دولت بھی خرچ کے واسطے ہوتی ہی اگر اُس سے اور لوگ کامیاب ہوتے رہے تو دولتمند کو حفاظت کے تردد سے سبکدوشی اور دولت کو مرتبہ ہی اور جسکا خرچ نہین ہی اُس سے دولتمند کو ہر ساعت اندیشہ اور دولت بھی بے کام ✤

سبق ترانوے
دولت کا کام

۹۳ دولت کے تین کام ہین ۱ دوسرے کو دینا - ۲ آپ اُس سے فائدہ کھانے پینے نام نشان بنانے کا لینا - ۳ خود بخود مٹ جانا - اگر کوئی چاہے کہ چوتھا کام اسکا پیدا کرین جمع رکھنے کا تو ممکن نہین ہی اسکے تین ہی کام بخشندۂ دولت سے معین ہو چکے ہین ان چوتھا کام اسکا یہ البتہ ہی کہ جمع رکھنے والے کو رکھنے کی محنت ملتی رہے اور چلے جانے کا رنج

سبق چورانوے
دولت ایک جگہ نہین ہتی

۹۴ پانی تیز چلتا ہی اور سیماب بھی ایک جگہ نہین رہتا اور نہ ہوا مگر پانی چلنے سے معذور ہو جاتا ہی جب آگے چلنے کی راہ نپاوے یا کسی برتن مین رکھا جاوے اور سیماب بھی بتدبیر یعنے کشتہ کرنے سے بیحس و حرکت ہو جاتا ہی اور ہوا بھی کچھ دیر کسی کپڑے وغیرہ مین رک جاتا ہی لیکن دولت - اسکے روکنے کی ہزارون تدبیر کیجاوین پر ہرگز نہین رکتی ایک جگہ سے

سبق نوے
سخاوت کے اقسام

۹۰ بے مطلب اپنے جو دولت حاجتمند مناسب کو دیجاتی ہی وہ سخاوت مقبول ہی انسان کو دنیا و دین کی نیکی ملتی ہی اور جو مطلب کے واسطے یا بغرض نمایش و نمود ہی وہ سخاوت درجۂ اوسط رکھتی ہی یعنے اچھا کام ہی برا نہین کہا جاتا اور جو سخاوت نفس امارہ کی خواہشون مین کیجاتی ہی وہ سخاوت نہین ہی حماقت اور دین و دنیا کا نقصان پہونچاتی ہی ؛

سبق اکانوے
بخیل کی دولت رنج دیکر ضائع ہوجاتی ہی

۹۱ زنبور عسل یعنے شہد کی مکھی بہت محنت سے شہد جمع کرتی ہی مگر نکالنے والے اسکو جلا کر شہد نکال لاتے ہین اور جو آدمی ممسک دولت جمع کرنے مین ہمیشہ مصروف رہتا ہی اسکی دولت بھی لوگ کسیطرح ضرور لے لیتے ہین اور کبھی تو دولت لینے سے پہلے اسکو ہلاک یا زندہ بجائے مردہ کر دیتے ہین ورنہ بعد مین یعنے مرنے پر اسکی دولت لی اور پھر جمع کرنے والے کو خاک مین ملا دیا ایسا نہین ہوتا کہ دولت کو جسطرح جمع کرنے والا ہمیشہ پیش نظر جان سے زیادہ عزیز جانتا ہی وہ دولت بھی اسکو پیش نظر رکھے اور اسکے ساتھ جائے ؛

سبق بانوے
دولت جمع کرنے کا نقصان

۹۲ درخت جسمین پھل پھلتے ہین وہ پھلون کے بوجھ سے زمین مین جھک پڑتے ہین

اپنے پاس کچھ نہین رکھتے اسکے بدلے مین بہت زیادہ پتیان سبز و شاداب انہین نکلتی ہین اسوقت کی زینت انکی کیا کہی جاے اور جو آدمی اپنی دولت حقدار ان مناسب کو دے ڈالتا ہی اسکو بھی زیادہ دولت ملتی ہی اور عمدہ نیکنامی +

سبق اٹھاسی
بشرح ایضاً

۸۸ زمین مین دانہ بویا جاتا ہی اُس سے بہت دانے پیدا ہو کر ملتے ہین اور جو دانہ زمین مین نہ بویا گیا اسکے بڑھنے کی امید نہین ہو سکتی سواے اسکے کہ وہ دانہ خود بھی خراب ہو جاے اور دولت جو اچھے کام مین وقت مناسب پر خرچ کیجاتی ہی وہ بھی ایک کی جگہ دس کا نتیجہ دیتی ہی یعنے پانے والے کے علاوہ سننے والے خوش ہوتے ہین اور جو خرچ نہین کیجاتی وہ بڑھتی نہین ہی ضائع ہو جاتی ہی +

سبق نواسی
سخاوت سے دولتمند کی تعریف

۸۹ سمندر بہت پانی رکھتا ہی جسکی تھاہ نہین ملتی کہ کتنا ہی مگر پانی کھاری ہی پینے کے لایق نہین اور اگر بڑائی کے لایق پانی بھی میٹھا ہوتا تو بڑی تعریف ہوتی اور آدمیون مین جنکو دولت ملی ہی انکی بڑائی کی شہرت ہوتی ہی لیکن جو سخاوت یعنے دوسرون کو اُس سے نفع ملتا ہو تو بڑائی مناسب و لایق تعریف ہی ورنہ ع بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت + یعنے جہان ذکر ہی اچھا نہین +

سبق پچاسی
سخاوت سے دولت کی ترقی

۸۵ امیرون کے مکان مین فوارہ پانی کا نمایش کے واسطے بنایا جاتا ہی اسطرح پر کہ پانی اُسکے نیچے بھرا جاتا ہی اور وہی پانی اُسکے سوراخون سے نکلتا ہی اور جو فوارہ اوپر کے سوراخون سے پانی نہین دیتا ہی وہ بے کام سمجھکر پھر پانی سے بھرا نہین جاتا اور دولتمند آدمیون مین جسکے ہاتھون سے فیض سخاوت کا جاری ہی اُسکی دولت بھی ترقی پاتی ہی اور جس سے فیض جاری نہین کار خیر و داد و دہش کا بند ہی اُسکی دولت رہنے کا اعتبار نہین ہی ؛

سبق چھیاسی
سخی آدمی کے پاس آدمی آتے ہین

۸۶ تالاب جسمین پانی اچھا بھرا ہی اُسکے کنارون پر آدمی جانور ہر وقت جمع رہتے ہین اور خاطر خواہ پانی پیکر سیراب ہوتے ہین کوئی حق اُنکا اُس پانی مین نہین ہی کہ خواہ مخواہ پانی پیین اور وہ تالاب بھی اُنکے پینے سے نہین گھٹتا جون جون اوپر سے پانی خرچ ہوتا ہی زمین سے نکلتا آتا ہی جیسے دولتمند سخی آدمی کے پاس مانگنے والون کا ہجوم رہتا ہی اور اپنے نصیب کے موافق اُس سے فائدہ پاکر خوش ہوتے ہین اور اُسکی دولت خداداد کو بھی زوال نہین ہوتا بڑھتی جاتی ہی ؛

سبق ستاسی
سخاوت اپنی دولت سے کرنے کا نتیجہ

۸۷ بہار کی آمد مین درخت اپنے تمام پتے اُسکو دیدیتے ہین یہان تک کہ

مثل حباب نقش بر آب است آخر ہمہ را رجوع بمبدا خواہد بود نزاع لفظی کہ زید باز عمرو است یا عمرو باز زید میانہ برادران نوعی چہ ضرور سر زید بگردن عمرو +

سبق چوراسی

دولت پاکر سخاوت چاہیے

یہ زمین مین بہت طرحکے درخت ہین پھل دینے والے پھول والے اور کوئی خالی بہ نسبت اُنکے اُنکا مرتبہ زیادہ ہی اور ہر شخص اُنکا خیرخواہ رہتا ہی اور دنیا مین جن آدمیون سے اور اُنکا کام نکلتا ہی اُنکا بھی مرتبہ زیادہ ہوتا ہی اور لوگ خیرخواہ رہتے ہین اور جن سے کسیکا فائدہ نہین ہوتا ہی اُنکے لوگ بدخواہ اور کہتے ہین کہ یہ انسان نہین ہی جسم بے جان آنکھ بے روشنی تالاب بے پانی مکان بے چراغ اور بہت کچھ مذکور ہی اسمین شک ہوتا ہی کہ جس نے اپنے ریاض سے دولت دنیا حاصل کی اُسمین کسیکا کیا دعوے ہی کہ اُس سے نفع کا خواستگار ہوتا ہی اور نفع نہ پانے سے اُنکا بدخواہ اور بُرا کہتا ہی اسکا سبب یہ قیاس مین آتا ہی کہ دولت دنیا انسان کو اُسکی محنت سے نہین ملتی ہی نہین تو ہر شخص دولتمند ہوجاتا محض رحمت ایزدی ہی کہ واسطے نفع پہونچانے اورون کے اُسکی تحویل مین ہی جس نے امانت مین خیانت کی اور دوسرون کو حق سے محروم رکھا اُسکو سوائے بُرا کہنے اور دشمن ماننے کے آدمی اور کیا کہین دوسرے خوف کا مقام یہ کہ علاوہ حق تلفی اورون کے کتنی بڑے مالک کی عدل حکمی کا مواخذہ دار ہونا پڑتا ہی اسواسطے انسان دولتمند کو اپنی دولت کا فیض جاری رکھنا چاہیے جسمین علاوہ بہبود دنیا و دین کے مبدا فیاض کا فیض اُسکے ساتھ جاری رہے کیون درخت خشک جس سے امید نشو و نما نہین رہتی پانی سے سینچا نہین جاتا اور لکڑی بے رس جو کام کے لایق نہین ہی جلا دیجاتی ہی +

یہان ٹھہرو اور گھاس لاکر رسہ بناؤ اُن لوگون نے کہا کہ ہم جنگل مین نہ ٹھہرینگے شہر مین ٹھہرینگے
جہان بازار سے کھانے پینے کی چیز لاوین اور کام بھی تب کرینگے جب تھوڑی دیر
آرام کرلین اُسنے کہا کہ شہر مین جانے سے مطلب نہین ہی مطلب اسی درخت کے
نیچے بیٹھنے اور کام کرنے سے ہی اور بعد گفتگو و قیل و قال سب کو گھاس لاکر
رسیان بنوانے لگا آتش نژاد نے دیکھا کہ ایک نشد دو شد اب یہ صاحب آئے ہین
مگر ان لوگون کی خودرائی و نا اتفاقی سے کچھ ہراس نہ کیا کہا کہ انکو بھی دیکھ لینا چاہیے
اور آدمی بنکر پوچھا انھون نے ویسا ہی کہا اُسنے کہا کہ تمھارا کہنا یہ تمھارے
لڑکے نہین مانتے ہین مین نا جنس کب مان سکتا ہون اور مہیب صورت دکھلاکر
بڈھے کو درخت پر پٹک مارا اور یہ سب اُسکے خوف سے گرتے پڑتے گھر پہونچے
اور دوا علاج جھاڑ پھوک مین تباہ ہوگئے ؎

سبق تراسی
اتفاق کا ذکر

؎ دریاے لطافت مین انشاء اللہ خان نے ایک تقریر لکھی ہی بجنسہ نقل
ہوتی ہی۔ مہربانا چرا دو سہ ماہ برمانا مہربان بودید کہ تشریف نہ آوردید و مشرف
نفرمودید دو سہ دم کہ از حیات مستعار خوش بگذرد غنیمت است اما خوشی خاطر بے مجالست
دوستان کجا ؎ بہار عمر ملاقات دوستداران ست ؎ چہ حظ برد خضر از عمر جاودان
تنہا ؎ تنہا نہ گریۂ آدم بکار می آید نہ خندہ حالا بدستور سے آمدہ باشید زندگی آدم ہین
قال و مقال و اختلاط است جناب میدانند من مذہب صوفیانہ دارم نے دانم کہ
ہندو چہ قبح دارد و مسلمان چہ حسن ہر دو بندۂ خدا و نور چشم عارف اند جہان گذران

کہا بلا لحاظ اسکے کہ راہ چلکر آرام کرنا چاہیے سب محنت کرنے لگے اور کسی نے عذر
نہ کیا ایسا نہو کہ یہ بڈھا کہین مجکو کچھ حکم دے دیدے تو یہ سب مجکو مار ڈالینگے ع دو دل
یک شود بشکند کوہ را ٭ اور یہ تو دس یک دل ہین بہتر ہے کہ انکے پاس جاکر انکا
مطلب پوچھنا چاہیے کہ یہان کس غرض سے آئے ہین اور آدمی بنکر بڈھے سے
پوچھا کہ آپ یہان کیون آئے ہین اور رسیان کسواسطے بناتے ہین بڈھا بھوکا پیاسا
رسی بناتا تھا خفا ہوکر بولا کہ ہم تیرے واسطے یہان آئے ہین اور رسیان بناتے ہین
تجھکو باندھینگے یہ سنکر آتش نژاد بدحواس ہوگیا اور لڑکون نے فوراً رسیون مین باندھ لیا
تب آتش نژاد بولا کہ اگر مجکو آپ چھوڑ دین تو مین بہت خزانہ دون بڈھے نے کہا
کہ اچھا بتا لڑکے رسہ باندھے اسکو لے چلے چند قدم چلکر اسنے خزانہ دفینہ بتا دیا
انھون نے اسکو چھوڑکر روپیے اشرفی کے خوب بوجھ باندھے اور اپنے گھر لوٹ کر
مکان کی تیاری اور کھانے پینے مین عیش جیش کرنے لگے محلہ کے لوگ حیران
کہ کل اس بڈھے کا وہ حال تھا اور آج یہ جاہ وحشم اسنے کیا کیا ایک دولتمند مالدار سے
ضبط نہو سکا پوچھنے آیا کہ آپ کل ایسے حیران تھے اور آج ایسے فارغ البال اسکا
کیا سبب ہے بڈھے نے اپنا شہر سے جانا اور جنگل سے خزانہ لیکر لوٹنا سب سچ سچ کہدیا
اس دولتمند کے بھی اسیطرح چار لڑکے اور انکی عورتین اور آپ مع عورت دس آدمی
تھے اور سب کھاتے پیتے تھے اسنے سوچا کہ یہی تدبیر کرکے خزانہ لاؤن لڑکون سے
کہا کہ یہ غریب اسطرح دولتمند ہوا ہے ہم بھی چلکر خزانہ لاوین انمین ہر شخص نے
اعتراض کیا کوئی کہتا ہے تمھاری باتین ایسی ہی واہیات ہوتی ہین کوئی کہتا ہے تم
جاؤ ہم نہ جائینگے مگر اسنے سب کو سمجھا کر اسی موقع پر پہونچایا اور بڈھے نے کہا کہ

یہان

ورثہ نہ چھوڑنا - مالک پرستی - خاک نشینی - اپنی جگہ سے بے تعلق - مارنے والے کے بھی بلانے پر جانا - کھانے کے واسطے دور رہنا - ایک مرتبہ لقمہ دینے والے کے پیچھے چلنا مگر ایک عیب نا اتفاقی ہم جنس کا رکھتا ہی اس باعث سے اسکو ذلیل جانور کہتے ہین اور اگر یہ عیب نہوتا تو ذلت کا لقب نپاتا اور آدمیون مین جو اپنے ہمجنس سے نا اتفاقی رکھتا ہی اسکی نسبت حیرت ہی کہ کیا کہا جاے کتا تو ہم جنسون کے نفاق سے ایسی صفات رکھنے پر ذلیل کہا گیا تو انسان نا اتفاقی سے کس طرح عزت پاویگا +

سبق بیاسی

حکایت اتفاق ایک غریب و نا اتفاقی دولتمند

ایک شہر مین بڑا قحط پڑا لوگ بھوک پیاس سے مرنے اور پریشان ہونے لگے وہین ایک غریب آدمی کے گھر مین چار لڑکے اور انکی عورتین اور خود مع عورت دس آدمی تھے بڈھے نے کہا کہ اس شہر کو چھوڑ کر دوسری جگہ چلین انمین ایک کے خلاف دوسرا نہ تھا سب چل دیے راہ مین دوپہر کا وقت آگیا ایک جگہ ویرانے مین ٹھہر گئے بڈھے نے سوچا کہ شام تک راہ چلنا ہی اور شام کو جب کسی جگہ پہونچینگے مسافر تازہ وارد غریب دیکھکر کون کچھ دیویگا اس سے کوئی تدبیر مقام پر کھانا پانی پانے کی کرنا چاہیے لڑکون سے اشارہ کیا کہ زمین سے گھاس کاٹ لاؤ اور رسّی بناؤ شام کے وقت منزل پر پہونچکر انکو بیچکر گذارہ کرینگے سب نے اسیوقت گھاس کاٹکر رسیان بنانا شروع کیا بڈھا بھی ایک درخت کے نیچے رسّی بنانے لگا اتفاق سے اس درخت پر ایک آتش نزاد رہتا تھا اسنے دیکھا کہ ایک بڈھا مع عورت مرد دس آدمیون سے ہمارے درخت کے پاس آیا ہی اور انکے باہم ایسا اتفاق ہی کہ جو بڈھے نے

لگاتے ہین اُنکی خیریت کا بھروسہ کسطرح کیا جاے ✣

سبق اُناسی

نالایقون کو اچھا کام پسند نہین

۹ چمگوڈڑ اور کھوسٹ جانور ہوتے ہین نہایت بدصورت روشنی دن کی ناگوار ہی اندھیرے کو پسند کرتے ہین اس باعث سے چمگوڈڑ درختون مین اُلٹا لٹکا رہتا ہی اور کھوسٹ ویرانے کے درختون مین چھپتا ہی کسیکو منھ نہین دکھاتا اور نہ کوئی اُنکے دیکھنے کا خواستگار ہی اور آدمیون مین جو اچھے کامون کو نہین پسند کرتے بُرے کام چوری وغیرہ مین مصروف وہ بھی گمنام اور ہمیشہ عذاب مین مبتلا رہتے ہین اور کسیکی ملاقات کے لائق نہین ہوتے ✣

سبق اسّی

نااتفاقی نکرنا چاہیے

۱۰ انسان کے جسم مین اربع عناصر یعنی پانی مٹی ہوا آگ چار چیزون مخالف نے باہم اتفاق کیا ہی تب یہ جسم بنا ہی اور کُل کے خلاف جزو کا ہونا خلاف دوسرے بنی آدم اعضا یکدیگر کہے گئے ہین اور ایک عضو کے درد سے تمام جسم کو درد ضرور پہونچتا ہی اس باعث سے انکے باہم نزاع کا ہونا خلاف عقل تیسرے دولت دنیا جو انسان کی آسایش کا سبب ہی وہ اتفاق سے حاصل ہوتی ہی پھر اسکے زوال کی بھی فکر کرنا خلاف ہی چوتھے جسکے اول مین اتفاق یعنے جسکے باعث سے جسم ہوا اور اخیر مین اتفاق یعنی بعد حیات خاک مین یکسان ملا تو چند روزہ حیات مین اپنی اصلیت فراموش کرنا کیا ضرور ✣

سبق اکاسی

نااتفاقی کی ذلت

۱۱ جانورون مین کتا دس خصلتین رکھتا ہی گرسنہ رہنا مکان نہ بنانا شب بیداری کرنا

سبق چھہتر
بشرح ایضاً

ہنس پردار جانورون مین نہایت خوبصورت و معزز ہی سفید رنگ سُرخ چونچ سُرخ آنکھ سُرخ پانون وہ دودھ پیتا ہی پانی نہین پیتا اور یہان تک تمیز اپنے حق مین ہی کہ دودھ پانی مین ملاکر اُسکے سامنے رکھا جاے دودھ پی لیتا ہی اور پانی کو چھوڑ دیتا ہی اسوجہ سے کہ پانی پینا ناجائز جانتا ہی اور آدمیون مین جو اپنے حق حلال کے پابند اور ناحق سے نفرت و انکار رکھتے ہین وہ بھی ناجائز چیز نہین چھوتے ؛

سبق ستتر
بشرح ایضاً

مقناطیس جسکو ہندی مین چومک کہتے ہین ایک پتھر ہی لوہے کو کھینچتا ہی اور اگر بجاے لوہے کے سونا اعلےٰ درجے کی دھات اُسکے سامنے کی جاے اور آرزو کیجاے کہ مقناطیس سونے کو سب دھاتون مین سمجھکر یا لوہے سے عمدہ دیکھکر اپنی طرف کشش کرے تو اپنے خلاف جان کر اُسکو نہین کھینچتا اور آدمیون مین جو ناحق سے احتیاط رکھتے ہین وہ بھی کسی دوسرے کی چیز کی پروا نہین کرتے ؛

سبق اٹھتر
حق حرام کا نتیجہ

موشک کو یعنے چھچھوندر کو سانپ نہین پکڑتا اور اگر پکڑ لیتا ہی تو منھ مین پکڑنے سے اندھا ہو جاتا ہی اور کھا جانے سے مردہ اس باعث سے کہ سانپ کو اُسکا کھانا منع ہی اور اگر منع نہوتا تو ایسا ضرر نہ پہونچتا اور آدمیون مین جو مال حرام کھاتے یا منھ مین

بہت جلدی خشک ہوجاتا ہی اور جنہین چشمہ ہی اُنکا پانی خرچ ہوا کرتا ہی اور کبھی خشک نہین ہوتا اور آدمیون مین جو دولت بے ریاض ہاتھ آتی ہی وہ بھی جلدی ضائع ہوجاتی ہی اور جو ریاض کے ذریعے سے ہم پہونچتی ہی اُسکو قیام ہی +

سبق چوہتر

دولت کا گھر بادشاہ ہی

۷۴ برسات کا پانی زمین مین برستا ہی مگر تالابون سے یہ کرندی مین جاتا ہی اور ندی سے بڑے دریاؤن مین اور دریاؤن سے سمندر تک کیونکہ پانی کا گھر سمندر ہی اور سمندر سے پانی لینے کا منصب رکھتا ہی اسیطرح دولت دنیا آدمیون کو جو حاصل ہوتی ہی وہ بھی رفتہ رفتہ بذریعہ یکے بدیگرے بادشاہ کو پہونچتی ہی اور اگر کوئی اُسکا روکنا اُس حد تک پہونچنے سے چاہے یا اپنے پاس قائم رکھنا چاہے تو ناممکن ہی دولت کا گھر بادشاہ ہی اور دولت لینے کا منصب دار اور کوئی نہین +

سبق پچھتر

حق حلال کا خواستگار رہنا چاہیے

۷۵ پپیہا ایک چڑیا پردار ہی سوائے ابر نیسان کے اور پانی نہین پیتا اور جانور نہین سنگھ مست ہاتھی مارتا ہی اور جانور نہین پکڑتا چاہے اِن دونون کو اُنکے نہ پانے سے تکلیف ملے یا پیاس بھوک سے مرجاوین اور آدمیون مین جو مستقل مزاج اور اپنے حق کے پسند کرنے والے ہین وہ بھی سوائے اپنے حق جائز کے کسی مال و دولت پر نگاہ نہین کرتے گو تکلیف ہو +

نعمتین پاتا ہی لیکن جب تک کہ وہان کے عہدہ داران ومصاحب کی خدمت اطاعت ہمیشہ کرتا رہے اور اپنی اطاعت کے بھروسے پر مطمئن نہو کہ یہ میری غفلت پر درگذر کرینگے اور جب غفلت کرتا ہی تو وہ بے دریغ ضرر پہونچا دیتے ہین اُنکا کام ہی اپنے ماتحتون سے خدمت لینا اور غفلت مین بازپرس کرنا اور دانت تو زبان کو کاٹ کر منہ سے باہر نہین کردیتے اور عہدہ دار لوگ اپنے ماتحت کی بازپرس کے علاوہ خدمت سے باہر کردیتے ہین اسوجہ سے ماتحت کو اپنے افسرون کی اطاعت مین غفلت سے پرہیز نہایت ضرور ہی ؛

سبق بہتر

بادشاہ کی دولت مین دست اندازی نکرنا چاہیے

۲ سمندر موتیون سے بھرا ہی آدمی غوطہ خور اسمین غوطہ لگا کر موتی نکالتے ہین مگر جان فروشی کا سودا ہی جو لوگ طمع سے بیخوف ہوکر سمندر مین زیادہ گھستے ہین وہ ڈوبجاتے ہین اور جو اپنی کم ظرفی اور اُسکے بے انتہا پانی کے خوف سے غوطہ نہین لگاتے سمندر کے کنارے پر پڑے رہکر کوڑی سیپ جو اُسکی لہرون سے کنارے پر آیا کرتی ہین اُنسے اپنی گذر اوقات چلاتے ہین وہ بخیریت رہتے ہین اور بادشاہ کا گھر بھی سب دولتون کا خزانہ ہی اسمین جو لوگ بے خوف ہوکر ہاتھ مارتے ہین وہ بھی ناحق اپنی جان کھوتے ہین اور جو اُسکی دولت بخشیدہ پر قناعت اور گذر بسر کرتے ہین اُنکی جان ومال کی خیریت ہی ؛

سبق تہتر

بے ریاض کی دولت جلدی گھٹ جاتی ہی

۳ ندی نالے جنمین چشمہ پانی کا نہین ہوتا اُنمین برسات کا پانی جمع ہوکر

ہاتھ وکمر مین لگائے رہتے ہین اور اگر اُس سے اندیشہ نافرمانی یا دھوکہ دینے کا ہوتا تو کوئی ہاتھ نہ لگاتا اسیطرح اچھے نوکر مالک کے حکم سے آگ پانی کسی چیز کی تمیز نہین کرتے حکم ہوتے پہونچتے ہین اپنی عافیت سے واسطہ نہین کہ ہمکو کیا ہوگا تب مالک لوگ اپنی قوت بازو جانکر ساتھ رکھتے ہین ؛

سبق ستر

راستی سے مالک کے پاس رہنا چاہیے

ف چھوہارے کھجور کا درخت اونچا ہوتا ہی مگر پھل اُسکے میٹھے ہین اس غرض سے آدمی چڑھکر لاتے ہین اور اگر اُس درخت پر چڑھنے والے کا پانون لڑکھڑا گیا تو گر کر چکنا چور ہو جاتا ہی خیریت جان اور پھلون کا ذائقہ اسی مین حاصل ہی کہ قدم نہ ڈگے اور دنیا مین بادشاہی نوکری بھی بڑا درجہ رکھتی ہی اُسپر پہونچنے سے انسان طرح طرحکی نعمتین خاطر خواہ پاتا ہی لیکن تب تک کہ نیک چلن اور حق پر ثابت قدم رہے اور جب بے راہ قدم رکھتا ہی تو ضرور درجے سے گر جاتا ہی اور بخیریت نہین رہتا ؛

سبق اکھتر

عہدہ داران شاہی کی خدمت مین غفلت سے احتیاط ضرور ہی

ف زبان مُنھ مین رہتی ہی اور جتنا ذائقہ میٹھا کھٹا طرح طرحکی غذاؤن کا ہی اُسکو ملتا ہی مگر دن رات دانتون کی خدمت کیا کرتی ہی یہان تک کہ اگر کوئی ریشہ کسی چیز کا دانتون مین رُک جاتا ہی تو اُسکو کھود کر جب تک نہین نکالتی بیقرار رہتی ہی اور دانت جب اُسکو غافل پاتے ہین تب بلا لحاظ خدمت و اطاعت کاٹ دیتے ہین اور جو انسان بادشاہی دربار مین پہونچتا ہی طرح طرحکی راحتین اور کھانے پینے کی

بادشاہ کے کام مین کام آجاوے تو اُسکا احسان مالک پر نہین ہی بلکہ خاص کام اُسکا ہی کہ اپنی جان چاہے جاے مگر مالک کی حفاظت کرے ✣

سبق اڑسٹھ

نوکر کو مالک کا کام ہمیشہ کرنا چاہیے

۶۸ چقماق کا پتھر آگ دیتا ہی اُسکو بندوق کی چاپ مین لگاتے ہین اور جب بندوق چھوڑنا چاہتے ہین چاپ کا گھوڑا دباتے ہین وہ پتھر جو گھوڑے کے مُنھ مین دبا رہتا ہی چاپ کے دہانے پر گر کر آگ دیتا ہی جس سے پیالے کی باروت جل اُٹھتی ہی اور بندوق فیر ہوتی ہی یا جب ضرورت آگ نکالنے کی ہو لوہے پر چوٹ لگانے سے اُس سے آگ نکلتی ہی اور وہی پتھر اگر پانی مین ڈال دیا جاوے تو بھی اپنی آگ کو دور نہین کرتا گو ہر مرتبہ کی چوٹ سے ٹوٹ ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی مگر کام ندینا نہین جانتا اسیطرح اچھے نوکر مالک کے کام مین رہتے ہین مالک مہربانی سے جو کام دیتا ہی جان و دل سے محنت کرکے پورا کرتے ہین اور اگر مالک چاہے اُنکو اپنے کام منصبی سے علیحدہ کر دیوے لیکن وہ اُسکی فرمانبرداری نہین بھولتے ہمیشہ خیرخواہ و جان نثار رہتے ہین اور ضرور وقت پر کام دیتے ہین ✣

سبق اُنھتر

فرمانبرداری سے نوکر کی عزت ہی

۶۹ تیر کمان سے جب چھوٹتا ہی پھر لوٹتا نہین چاہے تیر انداز آگ مین مارے یا پتھر یا پانی مین اُسکو اپنے بچاو یا مناسب نامناسب جگہ کا خیال نہین ہوتا مالک کے حکم کی تعمیل جانتا ہی اس باعث سے آدمی اُسکو بھروسے کا ہتھیار جانتے ہین اور اپنے

انگلی سے اُسکے تارون مین اشارہ کرتے ہین تب اُس سے جیسی آوازین بجانے والا چاہتا ہی نکلتی ہین جس سے سننے والون کا جی خوش ہوتا ہی اور اگر ستار چاہے کہ مین اپنے ذاتی جوہر لکڑی اور تار سے کوئی آواز خود نکالون تو ممکن نہین آواز نکالنے اور آدمیون کے خوش کرنے کا ذریعہ بجانے والا ہی اسیطرح نوکر مالک کے اشارہ سے طرح طرح کے کام بناتا ہی جس سے دنیا کو خوشی ہوتی ہی اور خود کوئی قدرت نہین رکھتا کہ جسکے ذریعے سے کوئی کام بنا سکے ❖

سبق چھیاسٹھ
بشرح ایضاً

۶۶ تلوار تیر بندوق ہتھیار دشمنون کو مارتے ہین مگر یہ زور انکو بذات نہین ہی کہ بدون آدمی کے کر سکین آدمی انکو لوہے لکڑی سے ایک کام کا بنا کر جیسا چاہتا ہی کام لیتا ہی اسیطرح نوکر مالک کی مہربانی سے کسی کام کے لائق ہو کر ایک نام سے ظاہر کیا جاتا ہی اور مالک کے حکم سے کام کرتا ہی اور اگر کوئی نوکر سمجھے کہ یہ کام ہم خود کرتے ہین تو بیجا ہی مالک کا اقبال کام بناتا ہی اور نوکر برائے نام ہی اسواسطے کہ جب نوکر مالک کی خدمت سے جدا کر دیا جاتا ہی تو پھر کوئی کام نہین کر سکتا ❖

سبق سڑسٹھ
مالک کے کام مین نوکر کو جان نثار کرنا چاہیے

۶۷ کاسۂ چینی بادشاہون کے یہان مول لیا جاتا ہی اُسکا کام ہی کہ جب زہردار کھانا اُسمین ڈالا جاتا ہی تو وہ ٹوٹ جاتا ہی اور بادشاہ اُس کھانے کے نہ کھانے سے زہر سے محفوظ رہتا ہی اور آدمیون مین نوکر بادشاہ کا مول لیا ہوا ہوتا ہی اگر

آتش غضب سے نہین جلاتا اور نوکر کا گذارہ بھی دوسری جگہ نہین ہوتا ہی ✣

سبق اٹھاون

مالک کا دامن دولت لیے رہنے سے نوکر کی عزت

۵۸ برسات کے دنون مین قوس قزح جسکو دھنک کہتے ہین آسمان مین نکلتی ہی اور خوشنما معلوم ہوتی ہی مگر یہ خوشنمائی اسکی تب ہی تک ہی جبتک آسمان کے دامن دولت سے لگی رہے اور اگر آسمان چھوڑکر وہی دھنک دوسری جگہ زمین مین آوے تو اسکی خوشنمائی نہین ہی اور نہ آدمی اسکو دیکھین گے خاک کے ساتھ سب کے پانوٗن کے نیچے پڑیگی اسیطرح نوکر کی خوشنمائی تب ہی تک ہی جب تک اپنے مالک کے دامن دولت سے لگا رہے ورنہ کسیکے دیکھنے کے لائق نہین رہتا ✣

سبق انسٹھ

مالک کے اقبال سے نوکر کی عزت ہی

۵۹ خوشبو پھولون مین چھپی رہتی ہی مگر جب تک رہتی ہی پھول ہر دل عزیز و خوشنما ہی اور جب وہ خوشبو نکلجاتی ہی بے حقیقت ہوجاتا ہی اسیطرح نوکر کے ساتھ مالک کا اقبال اُسکے جسم مین سمایا رہتا ہی جس سے خلائق کے نزدیک عزیز رہتا ہی اور جب وہ اقبال اُس سے علیحدہ ہوجاتا ہی تو آدمی بے حقیقت ہوجاتا ہی ✣

سبق ساٹھ

بشرح ایضاً

۶۰ آدمی کی آنکھون مین روشنی ہی مگر آفتاب یا کسی شعلۂ نوری کے ذریعے سے اور جب آفتاب یا کوئی روشنی نہین ہی تو آنکھون سے دیکھ نہین پڑتا بیکار ہوجاتی ہین

اور اس سلسلے سے اُنمین صفائی و طہارت ہی اور جس جگہ کا پانی سمندر مین پہونچنے والا نہین ہی جیسے شہر کے گڑھے گڑھیا وہ پانی ناقص اور گندھا نجس کہلاتا ہی اور آدمیون مین جنکا سلسلہ رسائی کا بادشاہی سرکار مین صریحاً یا حیلتاً حاصل ہی اور اپنے کام متعلقہ سے مالک کو نفع پہونچاتے ہین وہی اچھے کہے جاتے ہین اور اُنکا کام لائق تحسین ہی اور جو لوگ علیحدہ ہین ہر طرح خراب ✤

سبق چھپنّ

مالک کے نفع پہونچانے سے نوکر کی پرورش

۵۶ ریشم کا کیڑا پالا جاتا ہی اس غرض سے کہ ریشم دیتا ہی جس سے طرح طرح کے کپڑے بنتے ہین اور اگر اُس سے یہ نفع نہ ملتا تو کون پالتا سب کو نفرت و کراہت ہوتی اور بادشاہی سرکار و امیرون کے دربار مین بھی وہی آدمی پرورش کیے جاتے ہین جو اپنی ذات سے مالک کو نفع پہونچاتے ہین اور جو اس سے معذور ہین مردود ہین ✤

سبق ستاؤن

نوکر کو دوسرے مالک کی خواہش نہ کرنا چاہیے

۵۷ آگ مین کیڑا رہتا ہی سمندر نام ہی اُسکو آگ نہین جلاتی اور مچھلیان پانی مین رہتی ہین مگر نہین ڈوبتین اسوجہ سے کہ اپنی پرورش کردہ ہین اور دوسرے کو اپنا مالک نہین جانتے یہان تک کہ اگر سمندر آگ سے نکالکر اور چیز مین رکھا جاے اور مچھلیان پانی سے خشکی مین تو مرجاوین اور جو نوکر اپنے صدق عقیدت سے ایک مالک کا ہو رہتا ہی اور دوسرا گھر دیکھنا نہین چاہتا اُسپر بھی مالک ہمیشہ مہربان رہتا ہی

ہمراہیون نے کہا کہ پہاڑ برف آلودہ ہی اور بعد تین منزل کے جب اُس جگہ پہونچا
وہان کے آدمیون سے معلوم ہوا کہ پہاڑ برف آلودہ نہین ہی ہڈیان اُن لوگون کی
ہین جو چنگیز خان کے ہاتھ سے مارے گئے ہین اور وہان سے جب اور منزل مین گیا
ایک خطہ زمین کا دیکھا کہ روغن بدن آدمی سے چرب و سیاہ تھا تین منزل تک اور
وہان کے آدمی اکثر عفونت ہوا سے مر گئے اور مریض تھے اور جب خطا مین آیا
ایک قلعے کے نیچے بہت ہڈیون کا ڈھیر تھا پوچھا یہ کیا ہی لوگون نے بیان کیا کہ جب
لشکر چنگیز خان نے اس شہر کو فتح کیا ساٹھ ہزار دخترون نے بخوف عصمت اپنے کو
برج قلعہ سے نیچے گرا کر جان دی ہی انکی ہڈیون کا ڈھیر ہی اور ایران وغیرہ مین جو
قتل عام کیا اُسکی تعداد کیا لکھی جاے ملا جامی فرماتے ہین ؎ بسکہ چشمان تو
خونِ اہلِ عالم ریختہ ٭ پشتہ پشتہ گشتہ در کوے تو بر ہم ریختہ ٭

سبق چون

حکم بادشاہی کا مرتبہ

۵۴ پانی تالاب مین کتنا ہی بھرا ہو مگر ایک اینٹ پڑنے سے ہل جاتا ہی جسکی لہر
تمام تالاب مین پہونچتی ہی اور وہ اینٹ تالاب کے اندر جگہ کرتی ہی اور اگر تالاب چاہے
اسکو جگہ نہ دیوے تو یہ طاقت نہین جیسے حکم شاہی جو بصفت غضب نافذ ہوتا ہی ملک مین
پہونچنے سے تہلکہ ڈال دیتا ہی اور دل و جان سے قبول کیا جاتا ہی کسیکی مجال نہین کہ اسکو لوٹا دے ٭

سبق پنجپن

بادشاہ کے سلسلے سے آدمی کی بہتری ہی

۵۵ سمندر دریاؤن کا بادشاہ ہی سب ندیان چلکر پانی اپنا اُسمین پہونچاتی ہین

سبق اکاون

مالک کی خوشی سے نوکر کی عزت

۵۱ زمین مین خاک سب کے پانوُن کے نیچے پڑتی ہی اور اسکا کام یہی ہی مگر ہاتھی نہانے کے بعد اپنی خوشی سے اسکو زمین سے اُٹھا کر اپنے متھے پر رکھ لیتا ہی اگر خاک اپنا کوئی حق یا مرتبہ کسی جوہر ذاتی کا سمجھے تو کچھ نہین ہی محض ہاتھی کی خوشی کہ جو اسکو ایسا بلند مرتبہ یعنے اپنے سر پر جگہ دیتا ہی اور بادشاہ کے پاس جو نوکر کی رسائی ہوتی ہی وہ بھی محض بادشاہ کی خوشی ہی کہ اسکو مرتبہ دیتا ہی ورنہ اُسکے سامنے کیسکی کیا عزت اور کون حق ؛

سبق باون

بادشاہ کے غضب سے بچنا چاہیے

۵۲ بہت سے ڈھیر روئی کے ایک چنگاری آگ سے جل جاتے ہین اور روئی مین طاقت اُسکے بجھا دینے کی نہین ہی سوائے اسکے کہ جلکر خاک ہوجاے اسیطرح عتاب شاہی بدخواہان سلطنت کو دنیا سے مٹا کر برباد کر دیتا ہی اور کچھ کرتے نہین بنتی عتاب شاہی نمونہ قہر الٰہی ہی ہمیشہ انسان کو ڈرنا چاہیے ؛

سبق ترپن

چنگیز خان بادشاہ کا حال

۵۳ صاحب طبقات ناصری لکھتا ہی کہ سید بہاء الدین کو خوارزم شاہ نے واسطے تحقیقات کیفیت سلطنت وکمیت لشکر و مملکت چنگیز خان کے ولایت خطا مین بھیجا تھا اُسنے ولایت خطا کے قریب پہونچکر ایک تختہ سفید دور سے دیکھا

مینار سے اونچا پہاڑ اُسپر چڑھکر یا غبارے کے ذریعے سے آدمی بلند ہو کر چاہے کہ ہم آسمان کے برابر بلند ہین مگر آسمان کی بلندی کو نہین پہونچ سکتا ہر طرح اپنی تدبیر سے تھک کر عاجز آجاویگا اور آسمان اُتنا ہی اُس سے بلند رہیگا جیسا زمین سے نظر آتا ہی اور آدمیون مین کوئی کیسا ہی بلند مرتبہ حاصل کرے لیکن بادشاہ کے برابر نہین ہو سکتا وہ ہمیشہ سربلند ہی اور یہ سرنگون ✣

سبق اُنچاسوان

اپنے سے بڑے کا ادب

۴۹ درختون مین دستور ہی کہ جب زمین سے اُگتے ہین اوپر کو چلتے ہین اُنکو قدرتی طاقت اپنی حد معینہ تک اوپر بڑھنے کی ہی مگر جب درمیان مین کوئی چھت مکان یا پہاڑ دیکھتے ہین تو اُنکو جھک کر داہنے بائین نکلجاتے ہین اسوجہ سے کہ جانتے ہین کہ چھت یا پہاڑ سے ٹکر لگانے مین ٹوٹ جاوینگے اور وہ ٹوٹ نہ سکیگا اور دنیا مین جو آدمی بڑھتے ہین وہ اپنے بڑون سے سر جھکائے ادب سے ہمیشہ چلتے ہین تو زوال سے بچتے ہین ✣

سبق پچاسوان

بے ادبی کا نتیجہ

۵۰ رات کے وقت شمع روشن ہوتی ہی اُسپر پروانہ چھونے کو لپکتا ہی مگر اُسکی روشنی سے جل کر خاک ہو جاتا ہی خیریت اسی مین ہی کہ اُسکو دور سے دیکھتا رہے سر پر چڑھنا نہ چاہیے جسطرح مالک کے ادب سے نوکر بخیریت رہتا ہی اور جو ادب کو چھوڑ دیتا ہی معرض زوال مین آجاتا ہی ✣

اُسکو بھی نہین دکھا سکتی دوسرون کو دکھانا یا کوئی کام اُسکے ذریعے سے ہونا
کیا معنی علاوہ اِسکے آفتاب کے نور و جلال سے بڑے بڑے ستارے روشن
چھپ جاتے ہین تو جگنو کی کیا حقیقت ہی کہ سامنے آوے ایسی ہی نسبت آدمیون کو
بادشاہ سے ہی آدمی جاندار ضرور ہی مگر ہر طرح سے محتاج اور اپنے ذاتی کامون سے
معذور اور بادشاہ اپنی دولت سے تمام دنیا کا عزت بخش و برآرندۂ حاجات و
محافظ و دادرس ہی اور جو انسان ایسی حالت پر بھی بادشاہ سے برابری کا دعوے
و مقابلہ کرتا ہی وہ اپنی ہستی سے نیست و نابود ہو جاتا ہی اور بادشاہ کا کچھ
نقصان نہین ہوتا +

سبق سینتالیسوان

بشرح ایضاً

۴۷ جنگل مین ہزارون قسم کے جانور بڑے چھوٹے ہوتے ہین اُنمین شیر
بادشاہ ہی اگر ہزارون جانور ملکر چاہین کہ شیر کو دبا لیوین یا کوئی طاقت اپنی
اُسپر ظاہر کرین تو کیا مجال اُسکے سامنے اُنکی آنکھ نہین ٹھہرتی ہی زور دکھانا کیسا
یہ طاقت ہی اُنکو نہین ہی کہ سوائے اپنی جان بچانے کے اور کچھ کر سکین اور
جو اُسکے سامنے ہوتا ہی اپنی جان کھوتا ہی اسیطرح آدمیون مین بادشاہ کا حال ہی کہ جو
اُسکا خوف چھوڑکر مقابلہ کرتا ہی وہ خاک مین ملا دیا جاتا ہی +

سبق اڑتالیسوان

بادشاہ کا مرتبہ سب سے بلند ہی

۴۸ زمین سے اونچا مکان ہوتا ہی اور مکان سے اونچا اُسکا مینار اور

کٹ جاتی ہی چھری کو نہین کاٹ سکتی اور جو رعایا بادشاہ سے بے ادبی کرتی ہی اُسکا بھی زوال جان و مال سے ہو جاتا ہی اور بادشاہ کا نقصان کچھ نہین ✣

سبق پینتالیسوان

بادشاہ کیطرف بدنیتی نچاہیے

۴۵ بہشت مین طوبےٰ کا درخت ہی اُس درخت کا خواص ہی کہ اُس سے جو کچھ خواہش کیجاے دیتا ہی بلا لحاظ اسکے کہ مانگنے والا اچھی بات کی نیت کرتا ہی جس سے نفع پاوے یا بُری بات کی جو ضرر دیوے مثلاً مانگنے والے نے نیت کی کہ اسکی شاخ کا میوہ ملے اُسیوقت ملتا ہی اور جسنے کہا کہ اسکا ڈالا پھٹ پڑے اُسیوقت ڈالا گرتا ہی میوہ کھا کر خوش ہونا اور ڈالے کے نیچے دب جانا خواہش کے موافق دونون کو حاصل ہوا اور دنیا مین بادشاہ کی ذات بابرکات سے بھی ایسا ہی نتیجہ نیک و بدنیت سے ملتا ہی اسواسطے انسان کو اپنے بادشاہ کی طرف نیک نیت رکھنا چاہیے اسی مین خیریت ہی اور بدنیتی مین اسکے خلاف ✣

سبق چھیالیسوان

بادشاہ سے برابری کے خیال سے نقصان

۴۶ کرم شب تاب جگنو کو کہتے ہین وہ ایک کیڑا ہی برسات کے مہینون مین رات کے وقت اُڑتا ہی اس سے ایک چمک روشنی کی ظاہر ہوتی ہی نہایت خفیف اور ظاہر ہوتے ہی غائب ہو جاتی ہی اگر وہ جگنو بخیال اپنی روشنی کے آفتاب سے برابری چاہے تو یہ دعوے جھوٹا ہی آفتاب تمام دنیا کا اندھیرا دور کرتا ہی جس سے سب کام ہوتے ہین اور جگنو کوئی اندھیرا نہین دور کرتا یہان تک کہ اُسکی چمک

دوسرے اپنے نامی ہونے کے سواے ہزارون مچھلی وغیرہ جانوران آبی کو پالتے ہین اور خشکی کے رہنے والے جانور اور آدمیون کو بھی اپنا پانی دیکر خوش کرتے ہین اگر ندی نالے چاہین بادل کا احسان کہ سکین تو کیا مجال ہی جو کچھ عزت ہی بادل کی دی ہوئی ہی اور رعایا یا نوکر بادشاہ کا اُسکے احسانات کی شکرگزاری کرنا چاہے تو بھی ممکن نہین ہی بادشاہ کی بدولت رعایا یا نوکر کا نام ہی جیسے فلان رئیس یا عہدہ دار اور دوسرے اپنی ذات اور گھر کے آدمیون کو پالتا ہی اور گھر کے علاوہ بہت لوگون کو نفع دیتا ہی جس سے وہ لوگ شاکر ہوتے ہین اس تمام عزت و آرام کا باعث مالک ہی نہ اپنی ذات ✣

سبق تینتالیسوان

بادشاہ کی بدولت رعایا کا گذر بسر ہی

۴۳ ذرہ ہاے خاک بیشمار ہین آفتاب کی بدولت چمکتے ہین اور اگر بے ذریعے آفتاب کے چمکنا چاہین تو ممکن نہین ہی اسیطرح بادشاہ کی مہربانی سے رعایا کی نمایش ہی اور جو رعایا اپنا فروغ اپنے آپ سمجھتی ہی وہ نامجھی اور ناشکری کی بات ہی اور ممکن نہین ہی ✣

سبق چوالیسوان

بادشاہ کی بدخواہی سے نقصان

۴۴ آسمان پر تیر پھینکنے سے اپنے اوپر آتا ہی آسمان مین نہین لگتا ہی اور آفتاب پر خاک اُڑانے سے اپنے سر پڑتی ہی آفتاب تک نہین پہونچتی شیشہ پتھر پر پڑنے سے خود ٹوٹ جاتا ہی پتھر نہین ٹوٹتا خیار یعنی لکڑی چھری پر گرنے سے

بیٹھکر خوشبو لیتا ہی اور وہان سے اُٹھکر دوسرے پھول پر نہین جاتا اور وہ پھول تمام دن شگفتہ رہتا ہی اور رات کے وقت آفتاب کے نہونے سے اپنی پتیان سمیٹ کر کلی کی طرح بند ہو جاتا ہی بھونرا چاہے تو شام کو اُڑکر چلا جاوے مگر نہین اُٹھتا یہان تک کہ اُسی پھول مین بند ہوکر مرجاتا ہی مالک پرستی حق شناسی اسکو کہتے ہین اور آدمیون مین جو حق شناس ہین وہ بھی جس مالک کا نمک کھاتے ہین پھر اُسکے ساتھ اپنی عمر تمام کر دیتے ہین خوشی مین مطلب تک ساتھ رہنا اور اُسکے رنج مین اپنی مضرت سمجھکر ہٹ جانا نہین جانتے ٭

سبق اکتالیسوان
بادشاہ کا مرتبہ

۴۱ انسان حیوان وغیرہ سب مخلوق کا سایہ اُنکے جسم کی وجہ سے ہوتا ہی دن مین آفتاب کے ذریعے سے اور رات کو ماہتاب یا کسی روشنی سے نظر آتا ہی اور جو فعل حس و حرکت کا جسم کرتا ہی وہی سایہ کرتا ہی اُسکا کام خلاف جسم کے نہین ہی اور آدمیون مین بادشاہ ظل سبحانی کی صفت رکھتے ہین اُنکے کامون کو خلاف جاننا کمال ترک ادب ہی اور باعث نقصان ؎ چرخ کو کب یہ سلیقہ تھا ستمگاری مین ٭ کوئی معشوق ہی اس پردۂ زنگاری مین ٭

سبق بیالیسوان
بادشاہ کی مہربانی کا شکر

۴۲ آسمان سے بادل پانی برساتا ہی جس سے ندی نالے تالاب بھر جاتے ہین اور بھر جانے کے علاوہ اول تو کوئی نام پاتے ہین جیسے فلان ندی یا تالاب

حالت مجبوری اُسکی دیکھکر اُڑاتی ہی اور زمین سے بلندی پر لیجاتی ہی مگر خاک اپنی اصالت کو نہین چھوڑتی پہلے تو ہوا کی رنگت خراب و غبار آلودہ کردیتی ہی اور بعدہ سب کی آنکھون مین پڑکر تکلیف دیتی ہی اور جتنی چیزین صاف اور آبدار ہین اُنکو میلا کرتی ہی جسطرح بدآدمی کسی مالک کی بدولت اعلےٰ درجے پر پہونچا تو سواے خرابی کے اور کام نہین کرتا اول کام اُسکا یہ ہوتا ہی کہ اُسکی صحبت سے اُسکا عزت کرنے والا خراب و بدنام ہو اور بعدہ خلائق کو ضرر پہونچے اس باعث سے انسان کو ایسے آدمی کی عزت دہی اور مُصاحبت سے احتیاط کرنا پڑتی ہی ورنہ اُسکا نتیجہ بد دیکھنا پڑتا ہی ✤

سبق اُنتالیسوان

بشرح ایضاً

۳۹ سانپ زہردار کیڑا مشہور ہی اگر اُسکو دودھ پلاکر کوئی رکھے تب بھی اُسکا زہر کم نہین ہوتا اور نہ یہ کہ جب موقع پاوے دودھ پلانے والے کو نہ کاٹے زہرداری اُسکا جوہر ذاتی ہی اور کاٹنا اُسکا کام اور آدمیون مین جو بدی کرنے مین پختہ کار ہی اُسکو بھی کوئی چاہے سلوک کرکے اپنا بنا دے یا اُسکی حرکات ناقص کو چھوڑا دیوے تو ممکن نہین ہی ہمیشہ احسان فراموش اور مالک کا بدخواہ رہتا ہی حق شناسی نہین جانتا ✤

سبق چالیسوان

حق شناسی

۴۰ زنبور سیاہ جسکی ہندی بھونرا ہی تالابون مین نیلوفر آفتابی کے پھول پر

فائدہ ہی اگر کوئی چاہے دودھ کو چھوڑ کر مدار کے دودھ سے ذائقہ و قوت حاصل کرے تو ممکن نہین ہی جیسے نیک آدمی اپنے صحبت کرنے والے کو ہر طرح کی خوشی و نفع دیتے ہین اور بد نہ خوشی دیسکتا ہی اور نہ کوئی فائدہ +

سبق چھتیسوان

بشرح ایضاً

۳۶ برسات کا پانی زمین پر یکسان برستا ہی اچھی زمین مین طرح طرح کی گھاس جمتی ہی اور شور زمین یعنے اوسر مین کچھ نہین جمتا پانی ہضم کر جاتی ہی اور آدمیون مین جو نیک نہاد لائق ہین وہ بھی اپنے محسن کو اجر احسان دینے کی سعی کرتے ہین اور جو بد نہاد ہین احسان فراموش اُسکا نتیجہ نیک نہین دیتے۔

سبق سینتیسوان

بد آدمی احسان کرنے سے نقصان پہونچاتا ہی

۳۷ دھوان آگ سے اُٹھتا ہی اور آسمان مین پہونچکر پانی بنتا ہی جو زمین پر برستا ہی اور جہان زمین مین آگ پر پڑتا ہی بجھا دیتا ہی یہ خیال نہین کہ مین آگ سے پیدا ہوا اور اُسی نے مجکو بلند مرتبہ کیا اسکو نہ بجھاؤن اپنے اختیار سے اندھا ہو گیا جیسے بد آدمی مالک کو بھی جسکی بدولت عروج و مرتبہ پاتا ہی نقصان پہونچاتا ہی احسان اور اُسکی عزت بڑھانے کا پاس نہین رکھتا +

سبق اڑتیسوان

بشرح ایضاً

۳۸ خاک زمین مین سب کے پانون کے نیچے پڑتی ہی اور ہوا ایسی ذلت و

اثر کو کیا کہنا چاہیے وہ تو سراپا با تاثیر اور زبان آنکھ وغیرہ سب اعضاء جسمی سے فیض جاری رکھتا ہی یہانتک کہ بے دیکھے اُسکے ذکر سے طبیعت بگڑتی ہی اسوجہ سے نامناسب جگہ کا جانا اور بد وضع لوگون کی صحبت اور اُنکا ذکر ہرگز نکرنا چاہیے ✤

سبق تینتیسوان

بشرح ایضاً

۳۳ آینہ دیکھنے سے آدمی اپنی آنکھ ناک بال صورت بنانے لگتا ہی اور تلوار ہاتھ مین آنے سے قبضہ پکڑکر اُسکی گرفت گھات انداز کرتا ہی اور بندوق سے نشانہ اور اسیطرح سب چیزون کے دیکھنے سے انسان کی حالت اُس چیز کے کام مین مصروف ہوجاتی ہی گو انسان اُس کام کے لائق ہو یا نہو تو انسان کا اچھے کام دیکھنے سے نیکی مین اور برے کام سے بدی مین راغب ہوجانا کیا بعید ہی ✤

سبق چونتیسوان

بشرح ایضاً

۳۴ آگ کی آنچ تیز ایسی ہوتی ہی کہ چھونے سے آدمی کو سوزش پہونچتی ہی اور جو لوہا آگ مین گرم ہوکر سُرخ ہوجاتا ہی اُسکا چھونا جلا دیتا ہی اسیطرح خراب کام کرنے سے آدمی کو نقصان پہونچتا ہی اور جو لوگ خراب کلام کرنیوالے ہین اُنکی صحبت سے زیادہ نقصان اِس باعث سے انسان کو نرم آگ سے بچنا چاہیے اور گرم آگ سے بھاگنا چاہیے ✤

سبق پینتیسوان

بد آدمی سے صحبت نکرنا چاہیے

۳۵ دنیا مین بہت طرح کی نعمات کھانے پینے کی ہین سب سے زیادہ دودھ سے

رفت نمک شد + مجال کیا ہی کہ آدمی پھر آدمی رہ جاوے +

سبق تیسوان
اچھے لوگ کم ہین

۳۰ آبحیات سے آدمی نہین مرتا اور زہر سے مرجاتا ہی اور یہ دونو پیدا کیے گئے ہین مگر آبحیات تلاش طلب و کم یاب ہی اور زہر ہر بازار و شہر مین موجود ہی اور آدمیون مین جنکی صحبت سے زندگی جاوید ملتی ہی کم یاب ہین اور جن لوگون سے نقصان جان و مال کا ہوتا ہی وہ ہر جگہ موجود ہین +

سبق اکتیسوان
صحبت کا اثر

۳۱ پانی کا قطرہ گرم لوہے پر پڑنے سے جل جاتا ہی اور تالاب مین درختون کے پتون پر موتی ایسا جھلجھلاتا ہی اور سیپ کے منہ مین موتی بنتا ہی اسیطرح آدمی بدصحبتی مین اپنے ننگ و ناموس سے گذر کر خاک و برباد ہو جاتا ہی اور درجہ اوسکے لوگون مین انسان کی صورت پاتا ہی اور کاملون کی خدمت سے کامل ہو جاتا ہی +

سبق بتیسوان
بشرح ایضاً

۳۲ بدکاری قماربازی وغیرہ کی جگہ کا جانا منع ہی چاہے انسان اس فعل کا مرتکب ہو یا نہو اسوجہ سے کہ وہ جگہ گو آدمیون کی طرح تعلیم دینے کی زبان نہین رکھتی مگر باتاثیر ایسی ہی کہ جو وہان جاتا ہی اسکو اثر پہونچتا ہی جیسے پانی کے پاس جانے سے ٹھنڈک آگ کی نزدیکی سے گرمی اور جو آدمی ان افعال کا مرتکب ہی اسکی صحبت سے

جو اہل کمال کی تعلیم نہین پاتا ہی وہ بھی بے نام و نشان رہتا ہی اور محض بے کام ٭

سبق انتیسوان

اچھی بُری صحبت کا بیان

۲۹ دنیا مین خوش نصیبی کیا ہی اچھی صحبت کا حاصل ہونا اور بدنصیبی بد صحبت سے ملنا مگر ان دونون قسم کے آدمیون کی صورت ایک طرح کی ہوتی ہی اور سب علم پڑھتے ہین مرتبہ پاتے ہین اور خوشی رنج وغیرہ بھی دونون کو برابر ہی پہچان انکی صرف عادات سے ہی جنمین یہ صفات ہون۔ سچ بولنا۔ پاک رہنا۔ جامہ دارون کی حفاظت کرنا۔ بے مطلب نہ بولنا۔ عقل کو بُرے خیالات سے خراب نکرنا۔ بد صحبت اور بد کام سے علحدہ رہنا۔ ہمیشہ ہر حال مین خوش رہنا۔ جو کچھ ملجاے اسپر قناعت کرنا۔ کسیکی دولت دیکھکر حسد نکرنا۔ اچھے کام کرکے دنیا مین نیک نام ہونا۔ بدنامی کسی بُرے کام سے نہ لینا۔ ریاض سے روزی حاصل کرکے گذر کرنا۔ خداوند کریم کو مالک اور جان دینے والا ماننا۔ کسی جاندار کو نہ مارنا۔ غیر عورت سے صحبت نکرنا۔ خدا شناس کی خدمت کرنا۔ ذکر الٰہی کرنا اور سننا۔ اپنے سے بڑون کی خدمت و عزت کرنا۔ اچھے بُرے کامون مین مشیت ایزدی جاننا۔

وہ نیک ہین انکی صحبت حاصل کرنا چاہیے اور انکی صحبت سے آدمی نیک بنجاتا ہی جیسے پارس سے لوہے کا سونا۔ اور جنمین یہ عادات ہون۔ غیر عورت سے صحبت کرنا۔ جوا کھیلنا۔ لالچ۔ چوری۔ شراب خواری۔ چغل خوری۔ جھوٹھ بولنا اپنے آرام کے واسطے ایمان بیچنا۔ وہ بد ہین انکی صحبت سے گریز کرنا چاہیے جیسے سانپ شیر وغیرہ خونخوار موذی جانورون سے آدمی بھاگتا ہی ورنہ ہر کہ در کان نمک

خود لائق بنتا ہی اور بتون کو لائق بناتا ہی +

سبق چھبیسوان
بشرح ایضاً

۲۶ دھوان آگ سے نکلتا ہی اور ایسی کڑوی بو رکھتا ہی کہ دماغ آدمی کا تحمل نہین ہوتا آنکھ سے آنسو نکلنے لگتا ہی اور دم گھبراتا ہی اور جب وہی دھوان عود سے ملکر آگ سے نکلتا ہی تو اُسکے سونگھنے سے دماغ کو کراہت نہین ہوتی ہی یہی حال آدمیون کا ہی کہ بے صحبت حاصل کیے خراب اور ہر شخص کا تکلیف دہندہ ہی اور جب اچھے آدمی سے ملجاتا ہی تو اُس سے کسیکو کراہت نہین ہوتی سب اُسکی ملاقات سے خوش ہوتے ہین +

سبق ستائیسوان
بزرگون کی خدمت سے عظمت

۲۷ چراغ سے چراغ روشن ہوتا ہی یا کسی آگ سے آفتاب سے تاریکی دور ہوتی ہی یا کسی روشنی سے اور بزرگون کی خدمت وصحبت سے آدمی انسان بنتا ہی اپنے آپ نہین +

سبق اٹھائیسوان
بشرح ایضاً

۲۸ مٹی اور دھاتون سے طرح طرح کی چیزین بنتی ہین مگر جب اُنکے بنانے والے بنا کر طیار کرتے ہین تب اُنکا ایک خاص نام ہوتا ہی اور کام بھی اُنسے نکلتا ہی اور جبتک اپنی اصلی حالت پر رہتے ہین نہ کوئی نام ہی اور نہ کام اور آدمیون مین

بیٹھنے سے سچ بولنے والا اور سخی آدمیون کی صحبت سے سخی اور اسیطرح شجاعت رحم صبر شکر قناعت توکل تحمل رکھنے والون کی صحبت سے اُن صفات مین موصوف کیا گیا اور جو کوئی اِن لوگون کی صحبت سے کنارہ کش رہا اُسے عالم عاقل وغیرہ ہونا کیا معنی ہین زبان سے بولنا نہین جانتا اور نہ عادات انسانی رکھتا ہی جیسے بھیڑیے کے پاس کا پلا ہوا آدمی جب جنگل سے پکڑا آتا ہی بالکل بھیڑیے کیطرح جانور ہوتا ہی یا جنگل کے رہنے والے آدمی کہ برائے نام انسان ہوتے ہین اور کوئی کام انسان کا نہین جانتے +۔

سبق چوبیسوان
بشرح ایضاً

۲۴ مٹی آگ پانی ہوا اچھی چیزون کے ملنے سے خوشبودار و مفید ہوجاتی ہین اور خراب چیزون سے خراب اور یہ نفع و نقصان انکا خلقی نہین ہی صحبت سے ہوجاتا ہی اسیطرح انسان صحبت سے نیک و بد ہوتا ہی اور کیونکر نہو جب بیجان چیزون مین صحبت سے ایسا اثر ہی تو انسان جاندار کے ویسا ہونے مین کون کلام +۔

سبق پچیسوان
بشرح ایضاً

۲۵ لوہا پانی مین ڈوب جاتا ہی اور جو کوئی اُسکے سہارے سے پانی مین تیرنا چاہے اُسکو لے بیٹھتا ہی مگر جب ناو کی لکڑی سے ملجاتا ہی یا بیڑا بنتا ہی تو آپ پانی پر تیرتا ہی اور بہتون کو پار لگاتا ہی جسطرح آدمی کیسا ہی نالائق ہو اچھے آدمی کے ساتھ

سبق اکیسوان
گفتگو کی شایستگی

۲۱ مینڈھک برسات کے مہینون مین پانی کے کنارے بیٹھکر آوازین لگاتا ہی اُس سے سُننے والون کو کراہیت ہوتی ہی اِس باعث سے کہ سخت زبان ہی اور زور سے بولتا ہی اور برابر تار باندھکر بکے جاتا ہی اگر وہ چاہے کہ مجکو مثل اور جانورون خوش آواز کے آدمی پالین اور مین اُنکو اپنی آوازین سنایا کرون تو کسیکو گوارا نہین اور آدمیون مین جو سخت زبان اور زور سے بولنے والے اور زیادہ بکنے والے ہین وہ بھی نفرت کے لائق ہوتے ہین گفتگو کا جوہر ہی ملائم زبان ہو اور آہستہ بولے اور کم کہے ؛

سبق بائیسوان
خاموشی کی صفت

۲۲ لقمان حکیم نے اپنی نصائح مین لکھا ہی کہ خاموشی مین سات صفتین ہین زینت بے لباس ہیبت بے سلطنت۔ عبادت بے محنت حصار بے دیوار بے نیازی بے عذر۔ فراغ حساب کرام کاتبین سے۔ چھپانا عیب کا۔

سبق تیئیسوان
صحبت کا فائدہ

۲۳ علم عقل راستی سخاوت شجاعت رحم صبر شکر قناعت توکل تحمل وغیرہ انسان کی صفات ہین اور یہ سب صفات صحبت سے حاصل ہوتی ہین خلقی نہین ہین جسنے پڑھنے مین ریاض کیا عالم کہا گیا عاقل ہوا اور سچ بولنے والون کے پاس

سبق انیسوان
بدزبانی کی خرابی

۱۹ بچھو ڈنک مارتا ہی اس باعث سے کوئی اسکا پالنا نہین چاہتا بلکہ جب آدمی کہین اسکو پاتا ہی مار ڈالتا ہی باوجودیکہ اسکو اسکی خبر نہین ہی کہ میرے نیش سے کیا ضرر پہونچتا ہی مقتضاے عادت سے ایسا کرتا ہی اور اگر یہ نیش زہردار ہر ایک پر وار کرنے والا بچھو مین نہوتا تو بیقدری یا مارے جاتے کی کوئی وجہ نہ تھی بہت جانور ہین کہ پالے نہین جاتے مگر خواہ مخواہ مارے بھی نہین جاتے اور آدمیون مین جنکی زبان سے نیک بات نہین نکلتی وہ زبان نہین رکھتے انکا بڑا زہردار نیش ہی جس سے دوسرون کو ضرر پہونچتا ہی کیونکہ تیر تلوار کا زخم مرہم سے بھر جاتا ہی لیکن زبان کا زخم کلیجے مین پڑ جاتا ہی اور کسیطرح اچھا نہین ہوتا اور ایسے لوگ عزت کیا پاوینگے دنیا مین بیقدر عاقبت مین گنہگار اسوجہ سے کہ بچھو کا فعل نادانستہ ہی اور انسان کا دانستہ اسکا نتیجہ دونا کیون نہو اور علاوہ اسکے بدزبانی کی بدولت ایسے آدمی بخیریت نہین بچتے ✣ مضاعف ۱۲

سبق بیسوان
فضول گوئی کی ممانعت

۲۰ صبح کے وقت باغ اور جنگلون مین جانور طرح طرح کی آوازین بولتے ہین جنکو سنکر انسان کا جی خوش ہوتا ہی اور دن کو خاموش ہو جاتے ہین برابر نہین بولتے گو آواز شیرین و زمزمہ مرغوب ہی اس سے ظاہر ہوتا ہی کہ وقت کی پابندی رکھتے ہین اور زیادہ گوئی کو عیب جانتے ہین ایسا ہی انسان کو چاہیے ✣

ممکن نہین ہی اور اُستاد جسکی بدولت تاریکی جہالت دور ہو جاتی ہی اور ظاہر و باطن کا حال دیکھ پڑنے لگتا ہی اُسکا مرتبہ بہت بلند جاننا چاہیے ✤

سبق سترھوان
بشرح ایضاً

۱۷ پارس لوہے کو سونا بناتا ہی اسوجہ سے اُسکی عزت و قدر ہی باینہمہ کہ مثل خود یعنے پارس نہین بناتا مگر اُستاد اپنی تعلیم و تلقین سے مثل اپنے انسان بنا دیتا ہی اُسکی عزت و قدر کو کیا کہنا چاہیے کہ کتنی ہی ✤

سبق اٹھارھوان
کمال سے عزت بے ہنری سے ذلت

۱۸ طوطا مینا پالے جاتے ہین اسوجہ سے کہ باتین بولتے ہین اور زاغ و زغن کو کوئی نہین پالتا نہ قیمت پاتے ہین اور نیبو نارنگی پھل دینے والے درخت اور گلاب کیوڑا وغیرہ پھول والے چمن مین بٹھائے جاتے ہین اور آبپاشی سے تر و تازہ رہتے ہین اس باعث سے کہ پھل دیتے ہین یا خوشبودار پھول اور کٹیلے درخت لگائے نہین جاتے خود بخود بھی جو باغ مین جمتے ہین کھود کر دور کر دیے جاتے ہین اسواسطے کہ کمال ذاتی جس سے نفع پہونچے نہین رکھتے اور آدمیون مین جنکی زبان شایستہ ہی اور اچھی باتین کہتے ہین یا اور کوئی کمال نفع دینے خوش کرنے آدمیون کا رکھتے ہین عزت و دولت پاتے ہین اور جو اسکے خلاف ہین اُنکو بلانا بٹھانا التفات کرنا کیسا وہ خود جہان جاتے ہین دور کر دیے جاتے ہین ✤

چڑھکر قدم بقدم چلنے سے آدمی اونچے درجے کو پہونچتا ہی اور اگر کوئی چاہے کہ زینہ بزینہ نہ چلے ایک دم سے محل پر پہونچ جائے تو ممکن نہین ہی اسوجہ سے انسان کو ہر بلندی کمال پر پہونچنے کے واسطے قدم بقدم چلکر منزل مقصود پر پہونچنا چاہیے یکایک نہین یکایک اُچلنے والا محل پر نہین پہونچ سکتا ہی چوٹ کھاکر زمین پر آجاتا ہی۔

سبق چودھوان
بشرح ایضاً

۱۴ راہ چلتے چلتے طی ہوجاتی ہی اور پانی بہتے بہتے سمندر تک پہونچ جاتا ہی مگر اسیطرح کہ راہ چلنے سے مسافر تھک کر بیٹھ نہ رہے اور پانی بہنے سے نہ رکے اسیطرح انسان کو طلب کمال کی منزل چلتے چلتے طی ہوتی ہی بیٹھ رہنے سے نہین +

سبق پندرھوان
کمال حاصل شدہ مزاولت کیے جانے سے قائم رہتا ہی

۱۵ آبدار چیزین ہمیشہ دیکھی جاتی ہین جسمین اُنپر گرد نہ بیٹھے اور میلی نہون اور جو نہین دیکھی جاتی ہین وہ بے آب و رنگ خوردہ ہوجاتی ہین اس باعث سے انسان کو اپنے کمال حاصل شدہ مین مزاولت و نگرانی کرتے رہنا چاہیے جسمین تازہ بنا رہے اور جو چھوڑدیتے ہین اُسکو بے آب کردیتے ہین +

سبق سولھوان
اُستاد کا مرتبہ

۱۶ آفتاب سے تاریکی دور ہوتی ہی اس باعث سے اسکا مرتبہ بلند ہی مگر آفتاب ظاہر چیزون کو دکھاتا ہی اور چھپی ہوئی چیز کا دیکھنا آفتاب کے ذریعے سے

سبق گیارھوان
بشرح ایضاً

۱۱ پہاڑ کے پتھر سے سُرمہ بنتا ہی مگر جب کھرل مین ڈالکر نہایت باریک پیسا جاتا ہی اور کپڑون کی تہ مین رکھکر چھانا جاتا ہی تب آدمیون کی آنکھ مین جگہہ پاتا ہی اور آنکھ کو زینت و فائدہ بخش ہوتا ہی اور اگر کوئی ٹکڑا پتھر کا بدون پیسے اور چھنے یہ عزت چاہے تو ممکن نہین ہی آنکھ مین اتنی جگہہ کہان ہی کہ کوئی ریزہ بھی ٹھہر سکے نہ کہ پتھر اور آدمیون مین جو صاحب کمالون کی تعلیم کی رگڑ مین پڑتا ہی اور خوب پسکر جہالت کے غبار سے پاک و صاف ہو جاتا ہی تب اُسکو بھی آنکھون پر جگہہ ملتی ہی اور اپنی عزت کے علاوہ اپنے عزت دینے والے کو بھی زینت و فائدہ دیتا ہی ✣

سبق بارھوان
کمال بتدریج حاصل ہوتا ہی

۱۲ ماہتاب پندرہ ۱۵ دن گھٹتا رہتا ہی یہان تک کہ بالکل چھپ جاتا ہی پھر نہایت باریک ناخن کیطرح نمود ہو کر بتدریج بڑھتے بڑھتے درجہ کمال کو پہونچتا ہی یکایک نہین اور جو انسان چاہتا ہی کہ مجکو کوئی تکلیف یا ریاض کرنا نہ پڑے اور نہ انتظار کسی مدت کا کرنا ہو ایک دم سے اعلیٰ درجہ کمالیت کو پہونچ جاؤن یہ خیال باطل ہی ایسا کسطرح ہو سکتا ہی بدون جڑ کے درخت نہین ہوتا اور نہ بے محنت کوئی کمال ✣

سبق تیرھوان
بشرح ایضاً

۱۳ اونچے اونچے مکانون پر پہونچنے کے واسطے زینہ بنائے جاتے ہین اینٹ

پڑھا۔ قمرگانت ہمہ گذر کنند از جوشن ✤ بعدہٗ فردوسی کیطرف متوجہ ہوکر کہا کہ اگر شاعر ہی جو چوتھا مصرعہ موزون کر فردوسی نے پڑھا۔ مانند سنان گیو در جنگ پشن ✤ عسجدی و فرخی نے پوچھا گیو پشن کون ہین فردوسی نے کہا کہ اگر گیو و پشن کو نہین جانتے ہو تو شاہنامہ کیا لکھوگے گیو و پشن دو پہلوان نامی گرامی ہین اُنکے باہم نیزہ بازی یادگار و ضرب المثل ہی اُسکا ذکر اس مصرعہ مین ہی اس بات سے بادشاہ خوش ہوے اور حکم ترتیب شاہنامہ فردوسی سے فرمایا ✤

سبق نوان
کمال سے آرام

۹ شیر جانورون مین سردار اور بہادر جانور ہی کبھی کسی جانور کا دست نگر اور سرمایہ توشہ رکھنے کا پابند نہین ہوتا جس دیس جنگل مین جاتا ہی اپنی قوت بازو سے شکار مار کر کھاتا ہی اور آدمیون مین جو کمال کسی علم و ہنر کا رکھتے ہین وہ بھی دیس مین ہون یا پردیس مین کسیکے محتاج نہین اور نہ کوئی سامان توشے کی اُنکو ضرورت دیس مین اپنے کمال سے گذر اوقات اور پردیس مین بھی دونون جگہ اُنکو یکسان ہین ✤

سبق دسوان
ریاض سے کمال حاصل ہوتا ہی

۱۰ ہیرا اپنا سونا چاندی وغیرہ دنیا کی آرایش کا سبب ہین مگر پہلے ذلت کے ساتھ خاک مین ملے رہتے ہین پھر نکالنے والون کے ہاتھ سے کھود توڑ کر زمین یعنے اپنے وطن سے نکالے جاتے ہین اور نکلنے پر بھی کیسے کیسے سان پر رگڑے جاتے ہین اور آگ سے آنچ کھاتے ہین تب منور و فروغ بخش ہوتے ہین اور جو انسان حصول کمال مین ذلت اٹھاتا ہی وطن سے دوری اختیار کرتا ہی اُسکو عزت ملتی ہی اور کاہل کو ذلت ✤

سبق گیارھوان

عزت و مراتب سے کامیاب ہوتا ہی اور جو اُنسے بے بہرہ ہی عزت و مرتبہ سے بے بہرہ اہل کمال بے نیاز دنیا اُنکی خواستگار بے ہنر محتاج دنیا اُنسے فزونیت ذی رونق گلزار نہ زینت کسی سر کے ✤ مثلِ گل بازی نہ ادھر کے نہ اُدھر کے ✤

سبق ساتوان

بشرح ایضاً

✤ بادشاہ ظل سبحانی خلیفۃ الرحمانی کہے جاتے ہین اُنکے حضور مین پہونچنا کسیکی مجال نہین ہی جیسے جناب باری مین اچھے کامون سے انسان مقبول کیا جاتا ہی اسیطرح بادشاہون کے دربار مین علم کی بدولت انسان مقبول ہوتا ہی اور کسیطرح نہین ✤

سبق آٹھوان

فردوسی کا ذکر

✤ سلطان محمود غزنوی کو شوق ہوا کہ سلاطین عرب و عجم کے حالات نظم لکھے جائین اسواسطے اچھے اچھے شاعر دربار شاہی مین حاضر ہوتے تھے ایک دن ابو القاسم عنصری اور عسجدی و فرخی بحضور بادشاہ بیٹھے ہوے ترتیب شاہنامہ کا مشورہ کرتے تھے اُسیوقت فردوسی طوسی پہونچا عنصری نے پوچھا کون ہی اور کہان سے آیا فردوسی نے کہا شاعر ہون اور طوس سے آیا حکم ہوا کہ بیٹھ مگر عنصری کو خیال ہوا کہ یہ شاعر طوس سے آیا ہی عجب نہین کہ عالی طبیعت ہو اور شاہنامہ کی درخواست کرے اسواسطے ایسی فکر کرنا چاہیے کہ اس جلسے سے اُٹھ جاے اور ایک مصرع پڑھا جسکی ردیف مین تین لفظ فارسی ہین چوتھی نہین ہی۔ چون عارضِ تو ماہ نباشد روشن ✤ اور عسجدی کیطرف دیکھا عسجدی نے مصرع پڑھا۔ مانند رخت گل نبود در گلشن ✤ اور فرخی نے

سبق تیسرا

بشرح ایضاً

۳ خوشبودار چیزون سے جسم کی آرایش ہی اور زیور کپڑے سے بھی رونق ہی مگر انسان کی زندگی تک بعد مین کوئی آرایش و رونق نہین رہتی اور علم سے انسان کو زندگی مین ہر طرح کی آرایش و راحت اور مرنے پر باعث یادگاری و زندگی جاوید ہی +

سبق چوتھا

بشرح ایضاً

۴ شرافت حسب و نسب اور دولت روپیہ گو دنیا کی اچھی چیزین ہین مگر بدون علم کے انسان کو حسب نسب سے عزت نہین ملتی اور نہ دولت سے۔

ع بنی آدم از علم یابد کمال +

سبق پانچوان

علم سے عزت جہالت سے ذلت

۵ پتھر سے جواہرات بنتے ہین اور مٹی سے سونا چاندی اور جوہر داری و رنگت و صفائی سے قدر و قیمت پاتے ہین ورنہ بے حقیقت اور آدمیون مین بھی چاہے جیسا کم ذات و حقیر آدمی ہو علم کی بدولت قدر و قیمت پاتا ہی اور بے علم جانورون کی طرح دوسرون کے اختیار مین نہایت حسرت سے زندگی بسر کرتا ہی +

سبق چھٹوان

بشرح ایضاً

۶ دنیا مین علوم و فنون اور بہت زبانین ہین انکو کسیقدر جو آدمی جانتا ہی ضرور

ہدایت المبتدی

سبق پہلا

انسان کی فضیلت علم سے ہی

۱ خداوند کریم نے دنیا مین جتنی چیزین پیدا کی ہین انمین طرح طرح کی صفات عطا فرمائین اور انسان کو مجموعۂ صفات و اشرف المخلوقات اسوجہ سے بنایا کہ بہترین صفات علم کو حاصل کرتا ہی اور علم سے عقل اور عقل سے سب کام جو کسی مخلوق سے ممکن نہین اسواسطے انسان کو اس فضیلت کا شکر کرنا چاہیے اور اپنے باعث فضیلت کی فکر ۔

سبق دوسرا

علم کی فضیلت

۲ آفتاب سے دن ماہتاب سے رات کی زینت ہی اور انکے نہونے سے دونون بے فروغ و بدنما ہین اور آدمیون مین جو علم نہین رکھتا اسکی بھی کچھ زینت نہین ہی محض بے فروغ و بدنما ہی ۔

نمبر	مضمون	صفحہ
۷۴	دولت کا گھر بادشاہ ہندی تالاب سمندر کی مثال۔	۳۲
۷۵	حق حلال کا خواستگار رہنا چاہیے پپیہا اور سنگلہ کی مثال	″
۷۶	بشرح ایضاً ہنس کی مثال۔	۳۳
۷۷	بشرح ایضاً۔ مقناطیس اور لوہے کی مثال۔	″
۷۸	حق حرام کا نتیجہ سانپ چھچھوندر کی مثال۔	″
۷۹	نالائقوں کو اچھا کام پسند نہیں چکوڑ اور کھوسٹ کی مثال۔	۳۴
۸۰	نااتفاقی نکمی چاہیے اربع عناصر کی مثال۔	″
۸۱	نااتفاقی کی ذلت کتے کی مثال۔	″
۸۲	حکایت اتفاق ایک غریب و نااتفاقی دولتمند۔	۳۵
۸۳	اتفاق کا ذکر تقریر مندرجہ دریائے لطافت تصنیف انشاء اللہ خان۔	۳۷
۸۴	دولت پاکر سخاوت درخت پھلدار کی مثال۔	۳۸
۸۵	سخاوت سے دولت کی ترقی فوارے پانی کی مثال۔	۳۹
۸۶	سخی کے پاس آدمی آتے ہیں اچھے تالاب کی مثال	″
۸۷	سخاوت اپنی دولت سے کرنیکا نتیجہ فصل ہمار اور درختوں کی مثال۔	″

نمبر	مضمون	صفحہ
۸۸	بشرح ایضاً دانہ اور زمین کی مثال۔	۴۰
۸۹	سخاوت سے دولتمند کی تعریف سمندر کی مثال۔	″
۹۰	سخاوت کے اقسام۔	۴۱
۹۱	بخیل کی دولت رنج دیکر ضائع ہو جاتی ہے شہد کی مکھی کی مثال۔	″
۹۲	دولت جمع کرنیکا نقصان پھل دار درختوں کی مثال۔	″
۹۳	دولت کا کام۔	۴۲
۹۴	دولت ایک جگہ نہیں رہتی پانی پارہ ہوا کی مثال	″
۹۵	قارون کا حال۔	۴۳
۹۶	سخاوت اپنے لائق کرنا چاہیے۔	″
۹۷	حاتم طائی کا ذکر۔	۴۴
۹۸	نیکی کا اظہار خود نکرنا چاہیے پانی آگ ہوا آفتاب وغیرہ کی مثال۔	″
۹۹	نیک آدمی کی صفت درخت کی مثال۔	۴۵
۱۰۰	نیکی کرانیوالے کا مرتبہ باد صبا کی مثال۔	″
	خاتمہ کتاب از جانب مصنف۔	۴۶

نمبر	مضمون	صفحہ
۵۴	حکم بادشاہی کا مرتبہ تالاب کے پانی اور اینٹ کی مثال۔	۲۳
۵۵	بادشاہ کے سلسلے سے آدمی کی بہتری ندی اور سمندر کی مثال۔	″
۵۶	مالک کے نفع پہونچانے سے نوکر کی عزت ریشم کے کیڑے کی مثال۔	۲۴
۵۷	نوکر کو دوسرے مالک کی خواہش نکرنا چاہیے سمندر آتشی اور مچھلی کی مثال۔	″
۵۸	مالک کا دامن دولت لیے رہنے سے نوکر کی عزت قوس قزح و آسمان کی مثال۔	۲۵
۵۹	مالک کے اقبال سے نوکر کی عزت خوشبو و پھول کی مثال۔	″
۶۰	بشرح ایضاً۔ آنکھ کی روشنی کی مثال۔	″
۶۱	نوکر کی راست اعتقادی سے مالک عنایت کرتا ہے سورج مکھی شیشہ و آفتاب کی مثال۔	۲۶
۶۲	بشرح ایضاً۔ پانی کے برتن اور آفتاب کی مثال۔	″
۶۳	نوکر کی عزت راستبازی سے ہے کھرا کھوٹا روپیہ کی مثال۔	۲۷
۶۴	نوکر کو اپنی بہبود و زوال مین مالک کا شکوہ گذار نہونا چاہیے کنکوا ڈور کی مثال۔	۲۷
۶۵	مالک کی بدولت نوکر کام کرتا ہے ستار کی مثال۔	″
۶۶	بشرح ایضاً تلوار تیر بندوق کی مثال۔	۲۸
۶۷	مالک کے کام مین نوکر کو جان نثار کرنا چاہیے کاسۂ چینی کی مثال۔	″
۶۸	نوکر کو مالک کا کام ہمیشہ کرنا چاہیے چقماق کے پتھر کی مثال۔	۲۹
۶۹	فرمان برداری سے نوکر کی عزت تیر کمان کی مثال۔	″
۷۰	راستی سے مالک کے پاس رہنا چاہیے درخت چھوہارے کھجور کی مثال۔	۳۰
۷۱	عہدہ داران شاہی کی خدمت مین غفلت سے پرہیز چاہیے زبان اور دانتون کی مثال۔	″
۷۲	بادشاہ کی دولت مین دست اندازی نکرنا چاہیے سمندر اور غوطہ خور کی مثال۔	۳۱
۷۳	بے ریاض دولت گھٹ جاتی ہے ندی بے چشمہ کی مثال۔	″

نمبر	مضمون	صفحہ
۲۹	صحبت نیک و بد کی پہچان۔	۱۲
۳۰	اچھے لوگ کم ہین آب حیات و زہر کی مثال۔	۱۳
۳۱	صحبت کا اثر پانی کی مثال۔	″
۳۲	بشرح ایضاً پانی آگ کی مثال۔	″
۳۳	بشرح ایضاً آئینہ و تلوار کی مثال۔	۱۴
۳۴	بشرح ایضاً آگ اور لوہے گرم کی مثال۔	″
۳۵	بد آدمی سے صحبت نکرنا چاہیے دودھ کی مثال۔	″
۳۶	بشرح ایضاً زمین کی مثال۔	۱۵
۳۷	بد آدمی احسان کرنے سے بھی نقصان پہونچاتا ہی دھوان آگ کی مثال۔	″
۳۸	بشرح ایضاً خاک و ہوا کی مثال۔	″
۳۹	بشرح ایضاً سانپ کی مثال۔	۱۶
۴۰	وفاداری زنبور سیاہ کی مثال۔	″
۴۱	بادشاہ کا مرتبہ جسم و سایہ کی مثال۔	۱۷
۴۲	بادشاہ کی مہربانی کا شکر بادل و ندی کی مثال۔	″
۴۳	بادشاہ کی بدولت رعایا کا گذر بسر ذرہ و آفتاب کی مثال۔	۱۸
۴۴	بادشاہ کی بدخواہی سے نقصان آسمان اور تیر کی مثال۔	″
۴۵	بادشاہ کیطرف بدنیتی نچاہیے طوبےٰ درخت کی مثال۔	۱۹
۴۶	بادشاہ سے برابری کے خیال سے نقصان جگنو اور آفتاب کی مثال۔	″
۴۷	بشرح ایضاً جانورون اور شیر کی مثال۔	۲۰
۴۸	بادشاہ کا مرتبہ سب سے بلند ہی بلندی آسمان کی مثال۔	″
۴۹	اپنے سے بڑے کا ادب درختون کی مثال۔	۲۱
۵۰	بے ادبی کا نتیجہ پروانہ و شمع کی مثال۔	″
۵۱	مالک کی خوشی سے نوکر کی عزت ہاتھی اور خاک کی مثال۔	۲۲
۵۲	بادشاہ کے غضب سے نچاہیے روئی و آگ کی مثال۔	″
۵۳	چنگیز خان بادشاہ کا حال۔	″

فہرست مضامین ہدایت المبتدی

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	مخلوقات مین انسان کی فضیلت علم سے	۱
۲	علم کی فضیلت آفتاب و ماہتاب کی مثال۔	″
۳	بشرح ایضاً خوشبو و زیور وغیرہ کی مثال۔	″
۴	بشرح ایضاً حسب نسب و دولت کی مثال۔	۲
۵	علم سے عزت جہالت سے ذلت جواہرات وغیرہ کی مثال۔	″
۶	بشرح ایضاً۔ گل بازی کی مثال۔	۳
۷	علم کی بدولت بادشاہ تک پہونچنا۔	″
۸	فردوسی کا ذکر سلطان محمود غزنوی سے ملنا۔	″
۹	کمال سے آرام شیر کی مثال۔	۴
۱۰	کمال ریاض سے حاصل ہوتا ہی ہیرا پتھر سونا وغیرہ کی مثال۔	″
۱۱	بشرح ایضاً سرمہ کی مثال۔	۵
۱۲	کمال بتدریج حاصل ہوتا ہی ماہتاب کی مثال۔	″
۱۳	زینۂ مکان کی مثال۔ بشرح ایضاً۔	″
۱۴	بشرح ایضاً راستہ اور پانی کی مثال۔	۶
۱۵	کمال کا قیام مذاولت سے ہی آبدار چیزون کی مثال۔	۶
۱۶	اُستاد کا مرتبہ آفتاب کی مثال۔	″
۱۷	بشرح ایضاً پارس کی مثال۔	″
۱۸	کمال سے عزت بے ہنری سے ذلت طوطا مینا اور پھل دار درختون کی مثال۔	″
۱۹	بدزبانی کی خرابی بچھو کی مثال۔	۸
۲۰	فضول گوئی کی ممانعت بولنے والے جانورون کی مثال۔	″
۲۱	گفتگو کی شایستگی مینڈھک کی مثال۔	۹
۲۲	خاموشی کی صفت لقمان حکیم کی نصیحت۔	″
۲۳	صحبت کا فائدہ جنگل کے آدمیون کی مثال۔	″
۲۴	بشرح ایضاً مٹی آگ ہوا پانی کی مثال۔	۱۰
۲۵	بشرح ایضاً لوہے کی مثال۔	″
۲۶	بشرح ایضاً دھوان آگ کی مثال۔	۱۱
۲۷	بزرگون کی خدمت سے عظمت چراغ و آفتاب کی مثال۔	″
۲۸	بشرح ایضاً مٹی وغیرہ برتنون کی مثال۔	″

Hidaet Molitude

ہدایت المبتدی

INDIAN INSTITUTE

جسکو

مجموعۂ محاسن صفات انسانی

منشی لال جی صاحب واصلباقی نویس صدر ضلع نوابگنج بارہ بنکی

نے

واسطے تعلیم وہدایت مبتدیان مکتب نشین کے بطرز شایستہ

تالیف کیا

باراول مقام لکھنؤ

بماہ ستمبر سنہ ۱۸۸۱ء

مطبع نامی منشی نولکشور مین چھپی

Hidāyat al-mubtadī.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.